گوریلا

جنگی حکمت عملیاں

ترتیب و تالیف: فدائی بادل بلوچ عرف ریاست

ہکّل پبلیکیشنز

گوریلا جنگی حکمت عملیاں

اشاعت: مارچ 2022

ہکل پبلیکیشنز

بلوچ لبریشن آرمی

ترتیب وتالیف

بی ایل اے مجید بریگیڈ فدائی

بادل بلوچ عرف ریاست

گوریلا جنگی حکمت عملیاں

شہری گوریلا

شہری گوریلا کی تعریف:

شہری گوریلا وہ شخص ہے، جو شہروں میں دشمن و قابض افواج سے غیر روایتی جنگی حربوں کے ذریعے لڑتا ہے۔ وہ ایک وطن دوست انقلابی کارکن ہوتا ہے جو اپنے وطن کی آزادی کا سپاہی اور اپنے عوام کا دوست ہوتا ہے۔ شہری گوریلا بڑی آبادی والے شہروں اور قصبوں میں جنگی کاروائیاں سرانجام دیتا ہے۔ بڑے شہروں میں گوریلوں کے ساتھ ساتھ پیشہ ور قاتل اور مجرم بھی سرگرم رہتے ہیں، اس لئے کئی بار ان مجرموں کی کاروائیوں کو بھی گوریلوں کی کاروائیاں ظاہر کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

جبکہ گوریلا اپنے خیالات، سوچ اور اعمال کی بنیاد پر کسی پیشہ ور مجرم سے یکسر مختلف شخصیت کا حامل انسان ہوتا ہے۔ مجرم اور پیشہ ور قاتل اپنے ذاتی مفادات کیلئے اور ظالم و مظلوم کے بیچ فرق کئے بغیر کاروائی کرتے ہیں، ان کے حملوں میں کئی بیگناہ لوگ بھی مارے جاتے ہیں جبکہ شہری گوریلا ایک واضح سیاسی پروگرام و مقصد رکھتا ہے اور قابض افواج اور اس کے ساتھ شریک جرم لوگوں کو ہی نشانہ بناتا ہے۔ شہری گوریلا قابض کا ناقابل تسخیر دشمن ہوتا ہے، جو ریاستی مشینری اور ریاستی آلہ کار مقامی افراد کو منظم انداز میں نقصان پہنچاتا ہے، انہیں کمزور کرتا ہے، شہری گوریلا کا بنیادی ہدف یہی ہوتا ہے کہ وہ قابض کی جابر افواج، اس کی مشینری، اس کے تنصیبات کو شدید نقصان پہنچا کر قابض کے مورال کو گرادے۔ شہری گوریلا قابض کی بنائی گئی سیاسی، سماجی اور معاشی نظام کی تخریب میں اہم کردار ادا کرتا ہے تاکہ پہاڑی گوریلوں کو نئے نظام کی تعمیر میں امداد ہوسکے۔

شہری گوریلا کی خصوصیات:

شہری گوریلا بہادر ہوتا ہے اور بروقت فیصلہ لینے اور اس پر عمل درآمد سے نہیں ہچکچاتا، وہ حالات کے مطابق اپنا بھیس بدلنے میں ماہر ہوتا ہے، اسے ہتھیاروں و دیگر فوجی ساز و سامان کے استعمال میں مہارت ہوتی ہے۔ دشمن افواج اور ان کے لئے کام کرنے والوں کے پاس جدید ہتھیار ہوتے ہیں، ان کے پاس ایک

جگہ سے دوسرے تک آنے جانے کیلیئے تمام ضروری ذرائع موجود ہوتے ہیں جبکہ گوریلوں کے پاس کام کرنے کیلیئے محدود ذرائع ہوتے ہیں۔اس لئے وہ مکمل پوشیدہ و خفیہ رہ کر اپنی کاروائیاں کرتے ہیں۔

قابض افواج جہاں اپنے تسلط کو مضبوط بنانے کی خاطر انقلابی آوازوں کو دباتی ہیں،لوگوں کی زبان بندی کیلیئے اندھا دھن جبر کا سہارا لیتی ہیں،وہیں گوریلے عوامی کاز کے لئے لڑتے ہیں،اس لئے انہیں عوام کے ایک بڑے حصہ کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔

دشمن سپاہیوں کے برعکس کسی گوریلا کے ہتھیار کمزور ہو سکتے ہیں لیکن اخلاقی حوالے سے گوریلوں کو نا قابل تردید برتری حاصل ہوتی ہے،اور یہی اخلاقی برتری گوریلا جنگ کو ایندھن فراہم کرتی ہے،اسی کی وجہ سے گوریلے اپنا بنیادی فرض نبھاتے ہیں جو "مارنا اور فرار ہو جانا ہے "

شہری گوریلا دشمن پر حملے کے بعد ان کے ہتھیار ضبط کرتے ہوئے اپنے قبضے میں لے لیتا ہے اور اس طرح وہ اپنے ہتھیاروں کی کمی کو پورا کرتا ہے۔شہری گوریلا کسی مخصوص ہتھیار چلانے کا ماہر نہیں ہوتا بلکیں وہ مختلف اوقات مختلف ہتھیاروں کا استعمال کرتا ہے،اس کے پاس گولیوں کی کمی بھی ہو سکتی ہے اور شوٹنگ کیلیئے کوئی جگہ بھی میسر نہیں ہوتی۔ان جیسی تمام مشکلات کا سامنے کرنے کیلیئے شہری گوریلوں کو اپنی تخلیقی اور تخیلاتی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہوتا ہے،جن کے بغیر اس کا بحیثیت گوریلا فرائض سرانجام دینا مشکل ہو جاتا ہے۔

شہری گوریلا میں بر وقت اقدام اٹھانے، نقل و حرکت میں تیزی اور حالات پر کمانڈ رکھنے کی خصوصیات ہونا ضروری ہیں،ہر چیز کی کبھی بھی درست پیشگوئی ممکن نہیں اس لئے شہری گوریلا کو کبھی بھی کنفیوز ہونا یا احکامات کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔اس کا فرض عمل کرنا ہے، پیش آنے والے ہر مسئلے کا مناسب حل نکالنا ہے اور واپس پیچھے ہٹنا ہے۔

عمل کے دوران غلطیاں کرنا غلطیوں کے ڈر سے کچھ بھی نہ کرنے سے بہتر ہے۔جلد اور بر وقت اقدام لیے جائیں،اسکے بغیر کوئی شہری گوریلا کاروائی ممکن ہی نہیں ہے۔

دوسرے اہم خصوصیات جو شہری گوریلا کیلیئے ضروری ہوتی ہیں درج ذیل ہیں:

شہری گوریلا دوڑنے میں تیز ہوتا ہے،وہ تھکن یا شدید بھوک اور پیاس برداشت کرتے ہوئے کام کرنے کی قوت پیدا کرتا ہے۔غیر موافق موسمی حالات سردی، گرمی، بارشوں وغیرہ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔مختلف قسم کے ہتھیاروں کے استعمال میں مہارت رکھتا ہے،وہ کمزوریوں سے مایوس نہیں ہوتا،بد سے بد ترین حالات میں بھی مستقل مزاج رہتا ہے،اور حالات کے مطابق اپنی جبلتوں کا سہارا لیتے ہوئے فیصلہ کرتا ہے۔

شہری گوریلا کی زندگی:

شہری گوریلا کا یہ جاننا بہت ہی ضروری ہے کہ اسے عام لوگوں کے بیچ ان ہی کے جیسے بنے رہنا ہے، عام لوگوں سے الگ دکھنا شہری گوریلا کیلئے نقصاندہ ہوسکتا ہے۔اس کے کپڑے، جوتے فون وغیرہ عام لوگوں سے مختلف نہ ہوں۔ شہری گوریلا کو اپنے کام کرنے کی جگہ، جہاں وہ رہتا یا سفر کرتا ہے وہاں کی علاقائی حقائق اور دشمن کی موجودگی، پوزیشن اور حرکات کے متعلق چھوٹی سے بڑی تمام معلومات کی اچھی آگاہی حاصل ہونا ضروری ہے۔ شہری گوریلا کو اپنے کام، نوکری اور پیشہ ورانہ سرگرمیوں سے مطابقت رکھنے والی زندگی گزارنی چاہیے۔

اگر کسی بھی وجہ سے دشمن شہری گوریلا کی شناخت کرلیتا ہے تو واقعہ کی نوعیت کے مطابق وہ چند ایام کیلئے روپوش ہوجائے جبکہ اس طرح کے صورتحال میں بھی گوریلا اپنی سرگرمیوں کے بارے میں متعلقہ تنظیمی ادارے کے علاوہ اور کسی کو بھی آگاہی نہ دے۔

شہری گوریلا میں غور کرنے اور مشاہدہ کرنے اور پھر ذہن نشین کرنے کی زبردست صلاحیت ہونی چاہیے۔اسے اپنے کام سے جڑے ہر چیز کے متعلق درست معلومات ہونی چاہیے خاص کر دشمن کی نقل وحرکت کے متعلق۔

شہری گوریلا چونکہ مسلح کارروائیوں میں براہِ راست حصہ لیتا ہے یا سہولت فراہم کرتا ہے اس لیے یہ امکان ہمیشہ رہتا ہے کہ اس کی سرگرمیوں کے متعلق جلد یا بدیر ریاستی ادارے کھوج لگائیں اس شرط پر مذکورہ کارکن کے جائیداد و کاروبار ضبط کیئے جاسکتے ہیں۔

شہری گوریلا ایک چیز ہمیشہ ذہن میں رکھے کہ دشمن جو طاقت، جبر اور تشدد کے زور ہم پر قابض ہے اسے واپس نکالنے کیلئے پر تشدد جدوجہد ہی بہترین راستہ ہے اسی لئے شہری گوریلا مسلح کارروائیاں سرانجام دیتا ہے، قابض فوج اور اس کے ساتھی مقامی گماشتوں پر حملے کرتا ہے۔

شہری گوریلا کو حاصل بنیادی فوائد:

ریاستی افواج چونکہ تعداد میں زیادہ اور انہیں ہر طرح کی سہولت میسر ہیں اسلئے گوریلوں پر حملے کے وقت ان کی پوزیشن مضبوط ہوتی ہے اس صورتحال میں گوریلے پسپائی اختیار کریں، شہری گوریلا کا فائدہ اس اصول میں پیوست ہے کہ حملے کی جگہ، وقت اور نوعیت کا انتخاب وہ خود کرے اور پھر حملہ کرے اور دشمن کی کمک آنے سے پہلے وہاں سے نکل جائے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ شکست سے اسی صورت میں بچ سکتے ہیں کہ جب آپ کو معلوم ہو کہ آپ کو کس اصول کے تحت حملہ آور ہونا ہے۔

شہری گوریلا درج ذیل شرائط پر عمل کرتے ہوئے فائدہ میں رہتا ہے:

1۔ وہ دشمن پر اس کے توقعات کے برعکس وقت و جگہ پر حملہ کرے۔

2۔اسے حملہ کی جگہ کے قطع زمین کا اچھا خاصا علم ہو۔

3۔وہ دشمن افواج سے زیادہ تیز اور چالاک ہو۔

4۔اس کے معلومات حاصل کرنے کے ذرائع دشمن کے ذرائع سے بہتر ہوں۔

5۔دوران جنگ صورتحال پر اس کا کنڑول ہو اور وہ ایسی بہادری کا مظاہرہ کرے کہ اس کے باقی ساتھی متاثر ہوں اور دشمن دنگ رہ جائے۔

غیر متوقع یا اچانک حملہ:

شہری گوریلا اپنی عمومی کمزوریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اچانک اور غیر متوقع حملے کرنے کی تکنیک استعمال کرتا ہے،اس طرح دشمن کو مزاحمت کا موقع نہیں ملتا اور اس کی تباہی یقینی ہوتی ہے۔

اس طرح کے حملہ سرانجام دینے کے چار لوازمات ضروری ہیں جو درج ذیل ہیں:

1۔آپ کو حملے کی جگہ پر دشمن کی حالت کا مکمل اندازہ ہو۔آپ یہ اندازہ حملے سے پہلے کی گئی ریکی اور دیگر ذرائع سے اکٹھا کی گئی معلومات سے لگاتے ہیں۔

2۔جہاں دشمن پر حملہ کرنا ہے وہاں دشمن کی قوت بالخصوص حملے کے وقت مزاحمت کرنے کی قوت کا اندازہ ہو۔

3۔آپ منصوبے کے ساتھ حملہ آور ہیں اس لئے آپ اپنے ساتھیوں کو نقصان پہنچنے سے بچاتے ہیں جبکہ دشمن حالات کے رحم و کرم پر ہوتا ہے اس لئے نقصان اٹھاتا ہے۔

4۔آپ حملے کے وقت، جگہ،اہداف و حملہ کتنا طویل ہوگا اس کا تعین کرتے ہیں جبکہ دشمن ان تمام چیزوں سے غافل رہتا ہے۔

قطعہ زمین (terrain) کا علم:

قطعہ زمین شہری گوریلا کا بہترین اتحادی و دوست ہوتا ہے اسلئے قطعہ زمین کا آپ کو اس طرح علم ہو جیسے اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کا ہوتا ہے۔ اتحادی و دوست سے مراد کہ آپ جانتے ہوں کہ قطعہ زمین کو کب اور کیسے استعمال کیا جائے۔

آپ کو علاقے کی زیر زبر کا اچھی طرح سے علم ہونا ضروری ہے جیسے کہ کہاں پے زیادہ بھیڑ ہوتی ہے کہاں پے کم بھیڑ ہوتی ہے، کون سی گلی کہاں جاتی ہے، کہاں پر پولیس یا فوج کی چوکی ہوتی ہے، سیوریج کی نالیاں کہاں سے کہاں جاتی ہیں، کہاں پر چھپنے کی جگہ مل سکتی ہے وغیرہ۔ آپ کو اس جیسے تمام معلومات کا اچھی طرح پتا ہونا ضروری ہے، جنہیں آپ حملے پر روانگی سے قبل، حملے کی جگہ سے نکلنے کے بعد، ہتھیار وغیرہ لاتے لے جاتے وقت اپنی حفاظت کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی انجان شہر میں گوریلا سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں جہاں کی قطعہ زمین سے واقفیت نہیں ہے تو آپ نقصان اٹھا سکتے ہیں اسلئے سب سے پہلے علاقے کے متعلق اچھی طرح سے معلومات حاصل کریں اور پھر کاروائیاں سرانجام دیں۔

نقل و حرکت میں تیزی:

دشمن فوج سے بہتر و تیز تر نقل حرکت دکھانے کیلئے درج ذیل اصولوں پر کام کریں:

1۔ مشینوں سے جتنا ہو سکے کام لیں (گاڑی، موٹر سائیکل)

2۔ قطعہ زمین کی مکمل جانکاری

3۔ دشمن کے رابطوں وٹرانسپورٹ کے ذرائع کو نقصان پہنچائیں۔

4۔ چھوٹے اور تیز ہتھیاروں کا استعمال کریں۔

حملے کے بعد متاثرہ جگہ سے کسی گاڑی یا موٹر سائیکل کا استعمال کرکے تیزی سے نکل جائیں، نکلتے وقت آپ کو واپسی کے راستے کا مکمل علم ہونا ضروری ہے آپ اس طرح سے نقصانات سے محفوظ رہیں گے، کاروائی کی جگہ تک اور بعد از کاروائی نکلنے کے وقت اگر آپ علاقے کے متعلق کم معلومات رکھتے ہیں تو آپ یقینی طور پر نقصانات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔

دشمن افواج کو کوئی بھی اندازہ نہیں ہوتا کہ شہری گوریلا کاروائی کے بعد کس راستے کا انتخاب کرتے ہوئے نکلے گا اس لئے ان کا آپ کو ڈھونڈنا اندھیرے میں تیر مارنے جیسا ہے بشرطیکہ آپ کو علاقائی قطعہ زمین کی بہترین معلومات ہو۔

شہری گوریلا کے سات گناہ

ایک شہری گوریلا مکمل سیکورٹی اصولوں اور صحیح حکمت عملی اپناتے ہوئے بھی غلطیوں کا نشانہ بن سکتا ہے۔آج تک کوئی بھی مکمل شہری گوریلا نہیں ہے، زیادہ سے زیادہ وہ حتی الوسع کوشش کر کے غلطیوں کے تناسب کو کم کر سکتا ہے۔

ایک طریقہ جس سے ہم غلطیاں ہونے سے روک سکتے ہیں وہ ہے اُن سات جان لیوا گناہوں کے بارے میں اچھی طرح سے جاننا اور ان سے اجتناب کرنے کی کوشش کرنا جو کہ ایک شہری گوریلا کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتے ہے۔

1۔ شہری گوریلا کا پہلا گناہ ناتجربہ کاری ہے۔اس گناہ کا شکار گوریلا سمجھتا ہے کہ دشمن بیوقوف ہے، وہ دشمن کی انٹیلیجنس کو کمزور سمجھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ ہر چیز آسان ہے جسکی وجہ سے وہ ثبوت چھوڑتا ہے جو کہ بہت زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے۔اسی ناتجربہ کاری کی وجہ سے شہری گوریلا دشمن کے فورسز کو اُنکی طاقت سے زیادہ طاقتور بھی سمجھنے لگتا ہے جسکی وجہ سے شہری گوریلا مفلوج ہو جاتا ہے، جرات کھو دیتا ہے اور اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھنے لگتا ہے اور اسکی فیصلہ لینے کی طاقت کمزور پڑ جاتی۔

2۔ شہری گوریلا کا دوسرا گناہ اپنے سرانجام دیئے گئے کاموں کے بارے میں بات کرنا اور چار جانب ان کاموں کی تشہیر کرنا ہے۔

3۔ شہری گوریلا کا تیسرا گناہ vanity(خود پسندی، ہلکا پن اور بیہودگی) ہے۔اس گناہ کا شکار گوریلا انقلاب کے مسائل شہر میں اپنے عمل سے حل کرنے کی کوشش کرتا ہے اس بات کی سعی کیئے بغیر کہ دوسرے گوریلے جو اس کے قرب وجوار میں آپریٹ کر رہے ہیں ان پر اسکا کیا اثر پڑھ سکتا ہے۔

4۔ شہری گوریلا کا چوتھا گناہ اپنے طاقت کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ہے اور اس وجہ سے وہ ایسے کام کرتا ہے جسکے لئیے ابھی تک اس کے پاس مطلوبہ افرادی قوت اور انفراسٹرکچر کی کمی ہوتی ہے۔

5۔ شہری گوریلا کا پانچواں گناہ تیز ایکشن / عمل ہے جو گوریلا اس گناہ کا مرتکب ہوتا ہے وہ صبر کھو دیتا ہے اور اسکے حواس کمزور پڑ جاتے ہیں، وہ کسی بھی چیز کا انتظار کیئے بغیر جلد بازی میں میدان میں کھود پڑتا ہے جسکی وجہ سے اُسے بہت ہزیمت اٹھانی پڑتی ہے۔

6. شہری گوریلا کا چھٹا گناہ یہ ہے کہ وہ دشمن پر اُس وقت حملہ کرتا جب وہ بہت زیادہ غصہ میں ہو۔

7۔ شہری گوریلا کا ساتواں گناہ چیزوں کو پلان کرنے میں ناکام ہونا اور بے ساختگی کا شکار ہو جانا ہیں۔

فیلڈ کرافٹ

آڑ، چھپاؤ، اور تلبیس

اگر آپ دشمن کو دیکھ سکتے ہیں تو یہ عین ممکن ہے کہ وہ آپ کو بھی دیکھ رہا ہو اور آپ کو نقصان پہنچائے، تو آپ پر یہ لازم ہوتا ہے کہ آپ دشمن کی نظروں میں نہ آنے کیلئے خود کو چھپائیں اور کسی آڑ (کَور) کا سہارا لیں جس سے آپ کا تحفظ یقینی ہو۔

جب قطعہ زمین آپ کو چھپاؤ اور قدرتی آڑ مہیا نہیں کرتا، تو آپ خود کی، اپنے اسلحہ اور مورچوں کی تلبیس (کیموفلاجنگ) کیلئے قدرتی و مصنوعی آڑ تیار کریں۔

آڑ (Cover)

آڑ گولیوں، بارود کے چھروں، آگ کے شعلوں اور نیوکلیئر اثرات سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ آڑ آپ کو دشمن کی نگرانی سے بھی چھپائے رکھتی ہے۔ آڑ قدرتی بھی ہو سکتا ہے اور مصنوعی بھی۔

قدرتی آڑ کیلئے کسی درخت، درخت کے تنے، جھاڑیوں، گھاٹیوں کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مصنوعی طور پر تیار کردہ آڑ میں خندق، دیوار اور ملبہ وغیرہ شامل ہیں۔

زمیں پر موجود چھوٹا سے چھوٹا دباؤ یا اتار چڑھاؤ بھی آڑ فراہم کر سکتا ہے۔ قطعہ زمین پر موجود چھوٹے سے چھوٹے آڑ سے فائدہ اٹھائیں۔

لڑائی کے دوران دشمن کے براہ راست فائرنگ سے تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے لئے ضروری ہے لڑنے کیلئے مورچہ (مصنوعی آڑ) بنایا جائے، جبکہ قطعہ زمین کے حساب سے قدرتی آڑ کا استعمال کیا جائے۔

دشمن کے حملہ کے خاص طور پر جب آپ حرکت میں ہوں، تب دشمن کے براہ راست فائر سے تحفظ کیلئے ایسے راستے کا انتخاب کریں جو آپ کے اور اس مقام، جہاں دشمن مورچہ بند ہو، کے بیچ آڑ موجود ہو۔ گھاٹیوں، پہاڑوں، دیواروں، جنگلوں اور دیگر اسی طرح کے راستوں کا انتخاب کریں جو آپ کے اور دشمن کے بیچ آڑ یا کور کا کام سرانجام دیں۔ غیر ضروری طور پر کھلے علاقوں میں سفر سے اجتناب برتیں اور اور پہاڑوں اور گھاٹیوں پر اسکائی لائن نہیں ہوں۔

چھپاؤ(Concealment)

چھپاؤ ہر اس چیز کو کہا جاتا ہے جو آپ کو دشمن کی نظروں سے اوجھل رکھے۔ یہ آپ کو دشمن کی فائر سے تحفظ نہیں دیتی اس لیے یہ خیال نہ کریں کہ چھپاؤ کے استعمال سے آپ دشمن کے فائر سے محفوظ رہیں گے۔ چھپاؤ آڑ ہی کی طرح قدرتی اور مصنوعی ہو سکتی ہے۔

قدرتی قسم کے چھپاؤ میں جھاڑیاں، گھاس، سایہ، درخت وغیرہ شامل ہوتی ہیں جبکہ مصنوعی چھپاؤ کیلئے فوجی وردیوں، تلبیس جالیوں (camouflage nets)، مختلف قسم کے رنگوں اور قدرتی مواد (جنہیں ان کے اصل جگہ سے نکالا گیا ہو) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مصنوعی چھپاؤ کو قطعہ زمین پر موجود قدرتی چھپاؤ کی طرح ڈھالا جانا انتہائی ضروری ہے۔

روشنی، آواز اور حرکت کیلئے مخصوص قسم کے اصول اور تلبیس کا بہترین استعمال چھپاؤ کو اور بھی بہتر بناتی ہیں۔ رات کے وقت روشنی کے استعمال سے پرہیز کریں جیسے کہ کسی کھلی جگہ پر سگریٹ نہ پئیں۔ فلش لائٹس کا استعمال نہ کریں اور اگر گاڑی استعمال کر رہے ہیں تو لائٹس بند رکھیں۔

آواز کے استعمال سے متعلق اصول یہ ہے کہ فضول اور غیر ضروری آواز نہ نکالیں۔ جیسے کہ آپ کے ہتھیاروں کی آواز وغیرہ یا غیر ضروری طور پر ایک دوسرے سے بات کرنا۔ اگر ضروری ہو تو ایک دوسرے تک پیغام پہچانے کیلئے ہاتھ کے اشاروں کا سہارا لیا جائے۔

حرکت کے اصولوں میں بھی بہت سی باتیں شامل ہیں، جیسے کہ "جب تک ضروری نہ ہو تب تک حملہ کرنے کیلئے بنائے گئے مورچوں پر نہ بیٹھیں، ایسے راستوں پر سفر سے گریز کریں جہاں آڑ اور چھپاؤ ناپید ہوں۔ تحفظ کیلئے مضبوط اور دشمن کی نظر سے پوشیدہ رکھنے کیلئے کیموفلاج مورچے بنائیں۔ جبکہ حملے کیلئے، خود کو اور اپنے ہتھیاروں کو کیموفلاج رکھیں اور ایسے راستوں سے حرکت کریں جہاں قدرتی طور پر چھپاؤ کیلئے مواد موجود ہو۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ رات کی تاریکی آپ کو دشمن کی نظروں سے نہیں بچا سکتی۔ دشمن کے نائیٹ وژن دوربین اور اسی طرح کے دیگر آلات دن یا رات ہو آپ کی کھوج لگا سکتے ہیں۔

تلبیس(Camouflage)

تلبیس ہر وہ چیز ہے جسے آپ خود پر، اپنے فوجی ساز و سامان اور اپنے مورچوں پر اس نیت سے استعمال کرتے ہیں کہ وہ جو ہیں اس طرح سے دکھائی نہ دیں۔ تلبیس قدرتی مواد سے بھی بنایا جا سکتا ہے اور مصنوعی طریقے سے بھی۔

وقتاً فوقتاً اپنے تلبیس تبدیل کرتے رہیں یا ان کو بہتر بنائیں۔ تلبیس یا کیموفلاج میں تبدیلی یا بہتری کا دارومدار موسم کی تبدیلی اور استعمال ہونے والے مواد کے معیار پر ہوتا ہے۔

قدرتی تلبیس اکثر مرجھا جاتے ہیں، دھندلا جاتے ہیں یا اپنا اثر کھو دیتے ہیں۔ اسی طرح مصنوعی تلبیس بھی وقت کے ساتھ دھندلا جاتے ہیں، یا کمزور

ہو جاتے ہیں۔ جب ایسا ہوتا ہے تو آپ، آپ کی پوزیشن و ساز و سامان ارد گرد کے ماحول سی مختلف دکھائی دیتے ہیں۔ اس طرح سے آپ بآسانی دشمن کی نظروں میں آسکتے ہیں۔

ہیلمیٹ: اپنے ہیلمیٹ پر ارد گرد کے ماحول کے مطابق تلبیس کا استعمال کریں، جیسے کہ اپنے ہلمیٹ پر کوئی ایسا کپڑا و غیرہ چڑھائیں جو ماحول سے مطابقت رکھتا ہو۔ استعمال ہونے والے تلبیس کو ڈھیلا رکھیں اور اس کے تلبیس کو اور بھی بہتر بنانے کیلئے درخت کے پتّے اور گھاس پھوس کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور انہیں بھاندنے کیلئے کیمو فلاجڈ پٹیوں اور تاروں کا استعمال کریں۔ اگر ہیلمیٹ کو تلبیس کرنے کیلئے اور کچھ نہ ہو تو مٹی یا اسپرے پینٹ کا استعمال کر کے اسکی چمک کو کم کریں۔

وردی: وردیاں اکثر بیشتر پہلے ہی تلبیس شدہ ہوتی ہیں لیکن وردی کی رنگت کو ماحول کے مطابق ڈھالنے میں مزید تلبیس کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ ایسا کرنے کیلئے وردی پر مٹی، درخت کے پتے، گھاس پھوس وغیرہ لگائیں۔ تلبیس کا ضرورت سے زیادہ استعمال دشمن کی توجہ آپ کی جانب مبذول کروا سکتا ہے۔ کسی برفانی علاقے میں کام کے دوران وردی کے اوپر سفید رنگت کی اور کوٹ یا اور وائٹس (over whites) پہنیں تا کہ ماحول کے مطابق تلبیس ممکن ہو۔ اگر اور وائٹس دستیاب نہ ہوں، تو بہتر نتائج کیلئے کوئی سفید کپڑے جیسے کہ بیڈ شیٹ وغیرہ کا استعمال کریں۔

جسم: جسم کے ظاہری حصے روشنی کے شعاعوں کو واپس بھیجتی ہیں، جو دشمن کو آپ کی لوکیشن بتا سکتی ہیں، انتہائی سیاہ رنگت والا جسم کا حصہ بھی اپنی قدرتی آئل کی وجہ سے روشنی پڑنے پر چمک پیدا کر سکتا ہے۔ چہرے اور دیگر اعضا پر تلبیس کیلئے رنگ وغیرہ لگانے کیلئے مندرجہ ذیل طریقوں کا استعمال کریں۔

جسم پر رنگ لگاتے وقت کسی دوست کی مدد ضرور لیں، تلبیس کیلئے دو رنگوں کا امتزاج بنائیں اور انہیں بے قاعدگی کے ساتھ لگائیں۔ ان حصوں پر لگائیں جن پر روشنی پڑتی ہے (پیشانی، ناک، کان، اور تھوڑی) سیاہ رنگ لگائیں۔ جن حصوں پر کم روشنی پڑتی ہے (آنکھوں کے گرد، ناک کے نیچے، ٹھوڑی کے نیچے) قدرے چمکدار رنگ لگائیں۔ چہرے کے ساتھ ساتھ گردن، بازو اور ہاتھوں پر تلبیس کیلئے رنگ کا استعمال کریں۔ ہتھیلیاں چونکہ زیادہ تر ظاہر نہیں ہوتیں اس لئے ان پر تلبیس کا استعمال ضروری نہیں ہوتا۔ ہاتھوں یا انگلیوں میں پہنی ہوئی غیر ضروری انگوٹھیاں وغیرہ اتھار دیں جن پر روشنی پڑنے پر چمک پیدا ہوتی ہے۔

اگر کوئی رنگ وغیرہ نہ ہو تو راکھ، جلی ہوئی لکڑی کا کوئلہ، لالٹین کی سیاہی، چارکول یا مٹی وغیرہ کا استعمال کریں۔

وہ عوامل جن کی مدد سے چیزیں دکھائی دیتی ہیں:

حلیہ: ارد گرد کے ماحول کے مطابق خود کو ڈھال لیں تاکہ آپ آسانی سے نظر میں نہ آسکیں۔

سایہ: بڑھے درختوں اور چٹانوں کا سایہ لیں اور خیال رکھیں کہ آپ کا اپنا سایہ آپ کی لوکیشن ظاہر نہ کرے۔

اسکائی لائن: پہاڑوں اور گھاٹیوں میں سے گزرتے وقت اِسکائی لائن کا خیال رکھیں کہ وہ ٹوٹیں نااور کھڑکیوں سے جھانکتے وقت بھی خیال رکھیں۔

چمک: خیال رکھیں کہ آپ اور آپ کا فوجی ساز و سامان روشنی پڑھنے پر چمک پیدا نہ کرے۔

فاصلہ رکھیں: ہمیشہ ایک دوسرے سے فاصلہ بنائے رکھیں، گاڑیوں اور دیگر ساز و سامان کو کیمو فلاج نیٹ سے ڈھانپ دیں۔

حرکت: محتاط انداز میں آہستہ سے حرکت کرنی چاہیے۔ یاد رکھیں کہ انسانی آنکھ تیزی سے حرکت پزیر اشیاء کو زیادہ آسانی سے بھانپ لیتی ہے، بلخصوص رات کے وقت۔

چھوٹے ہتھیاروں سے ہونے والے حملوں پر رد عمل:

آپ پر ضروری ہے کہ حملے کے بعد دشمن کے مورچوں کی سمت کا شناخت کریں اور خود کو بچائیں اور اگر ممکن ہو تو جوابی فائر نگ بھی کریں۔

طریقہ کار کچھ یوں ہے:

(دوڑیں، لیٹ جائیں، رینگیں، مشاہدہ کریں، نشانہ لیں، اور فائر کریں)

آڑ لیں :

- نزدیک ترین آڑ کیلئے دوڑیں۔
- لیٹ جائیں، کرالنگ کریں، غور کریں۔
- دیکھیں کہ بندوق کی سائیٹ ٹھیک ہے کہ نہیں اور پھر دشمن پر فائر کھول دیں۔

فائر نگ کیلئے مورچہ لینا:

ایک بہترین مورچہ آپ کو مندرجہ ذیل فوائد پہنچاتی ہے:

- جہاں سے ہتھیاروں کا مکمل استعمال ممکن بناتی ہے۔
- زیادہ شدت والے دھماکہ اور چھوٹے ہتھیاروں کے فائر سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔
- جس کے اندر اور جہاں تک آنے اور نکلنے کے وقت دشمن آپ کو نہ دیکھ پائے۔
- جہاں سے آپ بلا روک ٹوک ایک لمبے چوڑے علاقہ پر نظر رکھ سکتے ہوں۔

رات کے وقت:

- آنکھوں کو رات کے حساب سے ڈھلنے اور کچھ حد تک دیکھنے کیلئے تیس سے چالیس منٹ کا وقت درکار ہوتا ہے۔
- اگر ممکن ہو تو سرخ روشنی والی ٹارچ وغیرہ کا استعمال کریں

فاصلہ ناپنا

درج ذیل شرائط پر دور پڑی چیز نزدیک دکھائی دیتی ہے:

- روشنی تیز ہو یا دیکھنے والے کے پیچھے سورج چمک رہا ہو۔
- جس چیز کو آپ دیکھ رہے ہو وہ اپنے آس پاس کی تمام اشیاء سے زیادہ بڑا ہو۔
- مرکوزہ چیز دیکھنے والے سے زیادہ لمبی ہو۔

درج ذیل وجوہات کی بنا پر کوئی چیز دوری پر ہونے کے باوجود بھی پاس دکھائی دیتی ہے:

- روشنی کمزور ہو یا سورج دیکھنے والے کے بالکل سامنے ہو۔
- وہ اپنے آس پاس موجود اشیاء سے چھوٹی ہو۔
- دیکھنے والا کسی وادی کے ایک پار سے دیکھ رہا ہے یا کسی تنگ گلی میں کھڑا دیکھ رہا ہے۔
- دیکھنے والا لیٹ کر دیکھ رہا ہے۔

فاصلہ معلوم کرنے کے طریقے:

ناپنے کے پیمانے:

- اس طریقے کو استعمال کرنے کیلئے آپ اور آپ کے ہدف کے درمیان گراؤنڈ خالی ہونی چاہیے۔
- آپ سے مانوس کوئی بھی پیمانہ اس نیت سے استعمال کیا جا سکتا ہے مثلاً کوئی فٹبال گراؤنڈ جو تقریباً کوئی 100 میٹر کی ہوتی ہو گی۔

- اندازہ لگائیں کہ آپ اور آپ کے ہدف کے درمیان اس طرح کے کتنے پیمانے رکھے جا سکتے ہیں۔
- یہ پیمانہ چار سو میٹرز سے زیادہ فاصلے کیلئے کارگر نہیں۔

ظاہری طریقہ Appearance Method

- اس طریقے میں کسی چیز کو اس کے ارد گرد کے ماحول سے تقابل کیا جاتا ہے۔
- آپ کا یہ جاننا ضروری ہے کہ چیزیں مختلف فاصلوں پر کیسی دکھتی ہیں۔
- 100 میٹر فاصلے کے اندر کوئی شخص اپنی تمام جزئیات کے ساتھ دکھائی دیتا ہے۔
- 200 میٹر فاصلے تک کوئی بھی شخص اپنی تمام جزئیات کے ساتھ دکھائی دیتا ہے۔ جسم کی رنگت اور اس کا اسلحہ کی شناخت ہو سکتی ہے لیکن یہ تمام چیزیں سو فیصد شفافیت کے ساتھ دکھائی نہیں دیتیں۔
- 300 میٹر تک کسی شخص کے جسمانی خاکے کو واضح دیکھا جا سکتا ہے، چہرے کی رنگت ظاہر جبکہ باقی تمام چیزیں دھندلی دکھائی دینگی۔

At 100m - clear in all detail.

At 200m - clear in all detail, colour of skin and equipment identifiable.

At 300m - clear body outline, face colour visible, remaining details blurred.

فاصلہ ناپنے میں امداد:

معلوم فاصلہ:

اگر کسی جگہ یا پوائنٹ تک کا فاصلہ پہلے سے معلوم ہو تو مزید لمبے فاصلے کو ناپنے کیلئے پہلے سے معلوم فاصلے کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نصف کرنا:

اپنے اور اپنے ٹارگٹ کے درمیان کسی جگہ یا پوائنٹ کا چناؤ کریں جو ٹارگٹ تک فاصلے کا نصف ہو، پر اس پوائنٹ کا فاصلہ ناپیں اور ٹارگٹ کی دوری کا اندازہ لگائیں۔
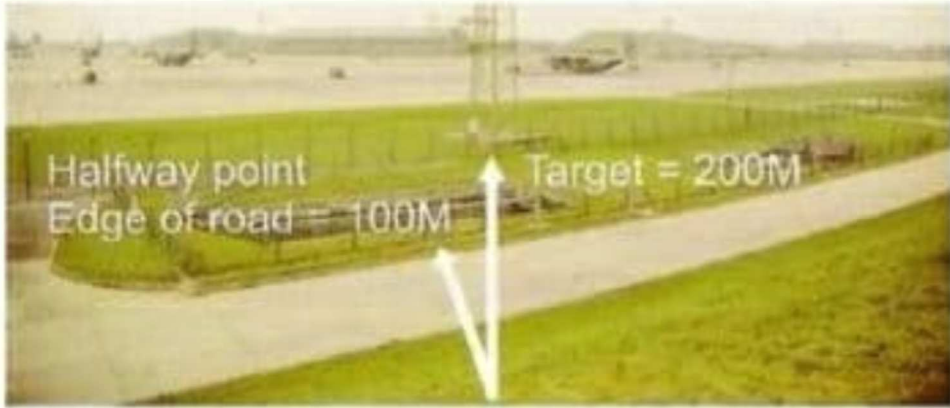
بریکٹنگ:

فاصلہ ناپنے کے ان دو میں سے ایک طریقے کا استعمال کریں تاکہ اندازہ ہو سکے:

- ہدف تک ممکنہ زیادہ زیادہ فاصلہ
- ہدف تک ممکنہ کم سے کم فاصلہ

اب اپنے کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ لگائے گئے اندازوں کے درمیانے فاصلہ کا انتخاب کریں مثلاً اگر زیادہ سے زیادہ فاصلہ 600 میٹر ہے اور کم سے کم 400 میٹر ہو تو ممکنہ فاصلہ 500 میٹر تک ہو سکتا ہے۔

ہدف کا اشارہ:

(گھڑی) کلاک-رے (Clock-Ray) کا طریقہ:

اس طریقے میں غیر واضح ہدف کی نشاندہی کی جاتی ہے جس کی نشاندہی باقی طریقوں سے ممکن نہ ہو۔ یہاں بہتر طور پر کلاک رے کے طریقے کو سمجھنے کیلئے ہم کسی سائن پوسٹ، گیٹ یا اس طرح کی کسی دوسری چیز کا حوالہ دیں گے۔ اس کے بعد اس مخصوص چیز کے اوپر آپ کسی گھڑی Clock کا خاکہ رکھ کر دشمن یا ہدف کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

مثال:

سائن پوسٹ - لفٹ - 9 بجے - جھاڑیاں - جھاڑیوں کے بائیں اطراف - دو دشمن
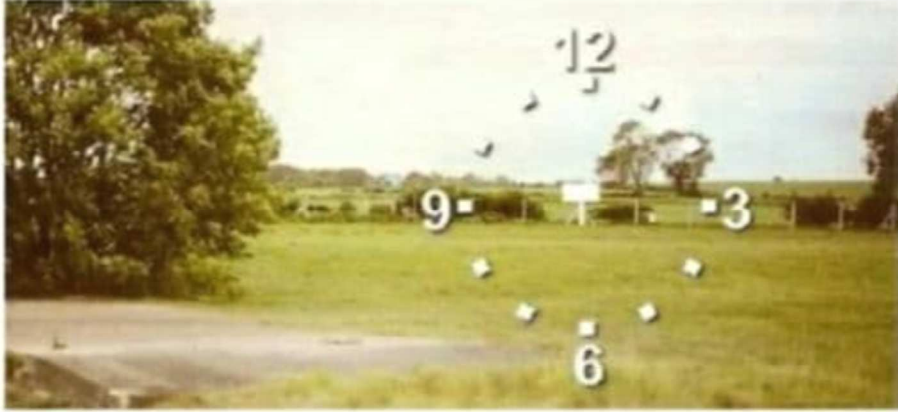
فائر کنٹرول احکامات

فائر کنٹرول احکامات پر رد عمل:

پچھلے ابواب میں بتائے گئے طریقہ ہائے کار کی مدد سے دشمن کی نشاندہی کرنے کے بعد کمانڈر فائر اور کنٹرول کے احکامات دیتا ہے۔فائر کنٹرول کے احکامات دشمن پر جلدی اور موثر انداز میں حملہ کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

فائر کنٹرول کے احکامات کا تسلسل کچھ یوں ہے:

ا۔ گروپ: اس میں نشاندہی ہوتی ہے کہ کس کو مخاطب کیا جارہا ہے سکشن، فائر ٹیم، گن گروپ وغیرہ۔

ب۔رینج: یہ ہدف تک فاصلے کی نشاندہی کرتی ہے 200 میٹر، 300 میٹر وغیرہ۔

پ۔اشارہ: یہ نشاندہی کرتی ہے کہ کیا اور کہاں تلاشی جائے۔

ت۔فائر کی قسمیں:

- ارادی۔(ہر چھ سکینڈ میں ایگ گولی فائر کرنا) دوری پر موجود دشمن اور دیر تک چلنے والی جھڑپ کیلئے استعمال ہوتی ہے۔
- تیز رفتار: (ہر دو سیکنڈ پر ایک گولی فائر کرنا) زیادہ استعمال ہونے والی قسم یہی ہے۔دشمن کو روکنے کیلئے بہترین طریقہ خاص طور پر جب آپ اپنے ہتھیاروں کے بے جا استعمال پر محتاط ہوں۔
- برسٹ: (آٹومیٹک ہتھیاروں سے دو سے تین گولیوں کا برسٹ) نزدیکی پر موجود ہدف کو نشانہ بنانے کیلئے استعمال ہوتی ہے خاص طور پر جب زیادہ گولیوں کا استعمال ناگزیر ہو۔
- واچ اینڈ شوٹ: یہ طریقہ تب استعمال ہوتا ہے کہ جب کمانڈر یہ خواہش رکھتا ہے کہ سپاہی کسی طے شدہ مقام پر دشمن کو دیکھتے ہی اسے نشانہ بنائیں مزید کسی احکام کا انتظار کیے بغیر۔

فائر کنٹرول آرڈرز کی قسمیں:

مکمل (Full) :

تب دیا جاتا ہے جب آپ کے پاس فیصلہ لینے کیلئے اچھا خاصا وقت میسر ہو، جب ہدف واضح نہ ہو

مختصر(Brief) :

تب دیا جاتا ہے کہ جب وقت کم سے کم اور مختصر ہو جبکہ ہدف واضح ہو۔

تاخیر(Delayed) :

تب دئے جاتے ہیں جب دشمن کے ساتھ ساتھ دوست فوجیں بھی موجود ہوں اور ان کی شناخت نہ ہو پائے۔

افردی(Individual):

اس قسم میں کمانڈر کسی بھی وجہ سے فیصلہ لینے کی حالت میں نہیں ہوتا اور فیصلہ لینے کا اختیار سپاہیوں کو دے دیتا ہے۔

گشت

گشت کرنا Patrolling

گشت کرنا زمینی افواج کے آپریشن میں سے ایک ہے۔ اکثر اوقات ایک گشتی ٹیم کو معلومات اکھٹا کرنے کے لیے یا تباہ کن حملہ کرنے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ گشتی ٹیم کی تعداد 10 بندوں سے لیکر ایک پلاٹون یعنی 36 بندوں تک مشتمل ہوتی ہے۔

جنگ کے تمام مراحل میں دونوں طرف کے افواج دن رات گشت کرتے رہتے ہیں۔

کامیاب گشت کے لیے اعلیٰ معیار کی فردی تربیت، اچھی ٹیم ورک، پہل پن initiative، مضبوط ارادے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک کامیاب گشت اپنے فورسز پر حیران کن مثبت اثرات چھوڑنے کے ساتھ ساتھ دشمن کے حوصلے کو انتہائی شدت سے توڑ دیتا ہے۔

گشت کے مقاصد:

1۔ تازہ ترین معلومات اکھٹی کرنا جس کے بنیاد پر کمانڈر اچھے طریقے سے آپریشن پلان کر سکے۔

2۔ علاقے میں اپنی غالبیت برقرار رکھنا تاکہ اپنے دیگر معاملات سرانجام دے سکے اور دشمن کے اثر رسوخ کو کم کیا جا سکے۔

3۔ دشمن کے فورسز/افواج کو منتشر اور تباہ کرنا۔

گشت کے اقسام

1۔ قراولی گشت Reconnaissance patrol.

2۔ کھڑی گشت Standing patrol

3۔ جنگی گشت Fighting patrol

1۔قراولی گشت۔reconnaissance patrol

اس گشت سے مراد معلومات اکھٹا کرنا دشمن کے بارے میں یا کسی مخصوص علاقے کے بارے میں۔یہ تربیت اور چھپاؤ کے اصول پر کام کرتی ہے اور نہایت ہی نازک طریقے سے جنگ سے گریز کرنے کے لیے حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے۔

قراولی گشت کی ذمہ داریاں:

1۔زمین، علاقے کی حالت، جغرافیائی خصوصیات اور راستوں کے بارے میں معلومات جمع کرنا۔

2۔دشمن کے پوزیشن کے بارے میں تفصیلات جمع کرنا۔

3۔دشمن کے مشین گنز اور دفاعی فائر کے آلات کی تفصیلات۔

4۔دشمن کے گشتی راستوں، عادتیں اور شور (آوازیں) جو دشمن کے حرکات سے پیدا ہوتے ہیں، کے بارے میں معلومات۔

5۔اپنے مائن فیلڈ کو چیک کرنا پہلے اور آخری روشنی کے وقت۔

قراولی گشت (جاسوسی گشت) کے اقسام

1۔زمین کے بارے میں (موسم، خصوصیات، دوسرے قدرتی مشاہدے) معلومات جمع کرنا۔

2۔فورسز کے بارے میں (تعداد، وسائل، حرکت Activity، ہدف) معلومات جمع کرنا۔

3۔سول کے ذریعے (علاقے، تعمیرات، خصوصیات، تنظیمیں، لوگوں) کی معلومات جمع کرنا۔

فائر کے ذریعے ریکی:

اس میں دشمن کے افواج پر فائر کیا جاتا ہے تاکہ دشمن جوابی فائر یا حرکت سے اپنی موجودگی واضح کرے

Standing patrol

عام طور پر کھڑی گشت کو مشاہدہ کرنے والی پوسٹ یا سننے والی پوسٹ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے. یہ ایک چھوٹے حجم کا گشت ہے، جس میں کم سے کم ایک حوالدار تین سپاہی ہوتے ہیں۔

گشت کی ذمہ داریاں/اصول

1۔ دشمن کے حملہ کرنے کے راستوں پر کڑی نظر رکھنا۔

2۔ پیشگی اطلاع دینا۔

3۔ سیکورٹی۔

4۔ کسی چیز پر پہرہ دینا۔

5۔ دشمن کے حرکت پر نظر رکھنااوراس کو درانداز ی کرنے سے روکنا۔

6۔ جنگی اور جاسوسی گشت کے مشترکہ کام کرنا۔

7۔ فاصلے gaps کور کرنا۔

8۔ دشمن کو delay تاخیر کروانا۔

جنگی گشت fighting patrol

1۔ دشمن کے گشتوں کی آزادانہ نقل و حرکت کو روکنا۔

2۔ دشمن کے کام کرنے والے گروپس کو منتشر کرنا۔

3۔ دشمن کے توجہ کو دوسری سرگرمیوں سے ہٹانا۔

4۔ چھاپے مارنا۔

5۔ قیدی پکڑنا شناخت کے لیے۔

6۔ ٹینکوں کو نشانہ بنانا۔

7۔ گھات لگانا۔

8۔ اپنے زخمیوں کو نکالنے کے لیے حفاظت مہیا کرنا۔

پلاننگ کرتے وقت تین بنیادی ایریاز کور کرنا۔

پلاننگ کے وقت ان چیزوں کا خاص طور پر خیال رکھیں:

1۔ آرگنائزیشن (ترتیب)۔ سیکشن (ٹیم)، مائن، سنائیپر، اسالٹ ٹیم، فائر ٹیم، کور دینے والی ٹیم۔

2۔ راستہ۔ آنے جانے کے بنیادی راستے اور انکے متبادل۔

3۔ گشتی ٹیم ہتھیاروں اور ساز و سامان کی سلیکشن۔

افراد

سب سے بہترین فرد کو منتخب کرنا۔ جو فرد منتخب کیئے جاتے ہیں وہ

1۔ اچھی حالت میں فٹ اور صحت مند ہوں۔

2۔ ان میں گشتی جذبہ ہو۔

3۔ اچھی طرح تربیت یافتہ، بھروسے کے لائق اور قابل ہو۔

4۔ سننے اور دیکھنے کا مشاہدہ تیز ہو۔

5۔اپنے پہلے پن initiative پر کام کر سکیں یعنی قوت فیصلہ ہو۔

6۔ جنہیں کھانسی یا بخار ہو، انہیں شامل نہیں کیا جائے۔

ہتھیاروں کا انتخاب

جنگ پر جاتے وقت یہ چیزیں بے حد اہم ہیں:

گھڑی، دور بین، نائیٹ ویژن، تار کاٹنے والے اوزار۔ ابتدائی طبّی امداد، اضافی بیٹریاں اور مخابرے، اضافی گولیاں، راشن، میڈیکل کی چیزیں۔

گشت پر نکلنے سے پہلے گشت کمانڈر کو مندرجہ ذیل اہم نکات کا علم ہونا چاہیے:

1۔ دشمن کے بارے میں دستیاب تمام معلومات۔

2۔اپنے دوستانہ فورسز کے بارے میں دستیاب معلومات مثال کے طور پر مائن فیلڈ، روکاوٹیں، دوسرے گشت، امداد وغیرہ۔

3۔ موسم اور زمینی معلومات۔

4۔ مشن/مقصد۔

5۔ راستے کی پابندیاں خاص طور پر محاذ والی جگہ کے بارے میں معلومات ہونا۔

6۔شناختی پیغامات، پاسورڈ، کوئی خاص ریڈیو سگنل کے احکامات (ریڈیو پر خاموشی وغیرہ)۔

7۔ کوئی خاص انتخابی نکتہ point، غور طلب چیزیں۔

8۔ فائر کھولنے کی پابندیاں/احکامات، آتے اور جاتے راستہ پر اگر دشمن کے ساتھ مڈ بھیڑ ہو۔

9۔ کوئی خاص انتظامی ضروریات یا انتظامات۔

10۔وقت کی پابندیاں۔

ہدف پر ایکشن، سب سے اہم حصہ ہے اگر ممکن ہو سکے تو ایک ماڈل بنایا جائے ہر فرد کو اسکا تفصیلی کام مکمل طور پر سمجھایا جائے۔

ایک کامیاب گشت مندرجہ ذیل چیزوں پر مشتمل ہو

1۔سادگی۔ مشن پلان اور گشت کی تنظیم آخری مکمل حد تک سادہ ہونی چاہیے، پیچیدہ حکمت عملی ناکام ہونے کے مواقع کو بڑھادیتا ہے۔

2۔تیاری۔

1۔حکمت عملی اور ٹائمنگ کے حساب سے پابند ہونا چاہئے۔

2۔بریفنگ صاف اور مکمل ہو۔

3۔۔تیاری، ریہرسل اور آرام کا کافی وقت مہیا ہو۔

کاروائی/عمل کرنا۔

1گشت کو پر اعتماد اور جارحانہ طور پر کمانڈ کرنا اشد ضروری ہے۔

2۔دشمن کو تباہ کرنے کے تمام مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

گشت کی ترتیب۔

گشت میں پیدل چلنے کے کچھ طریقے اور مواقع پر اشاروں کا استعمال اور ان کے مطابق حالات میں ان پر عمل کرنا۔

گشت کے مطابق کمانڈر کو ان ترتیبوں کا استعمال لازمی کرنا چاہیئے۔

1۔ قطار میں چلنا single file

کسی سیدھی جگہ پر یا دیوار کے کنارے اور نزدیک موجود رکاوٹوں میں یہ ترتیب استعمال کی جاتی ہے۔اس میں کمانڈر کو آسانی ہوتی ہے کمانڈ کرنے میں۔یہ دن ورات دونوں اوقات میں کار آمد ہے۔

2۔ چکرا دینے والی ترتیب staggered file

یہ ترتیب اس وقت کار آمد ہے جب کسی روڈ یا راستے پر جا رہے ہوں۔اس کی خوبی یہ ہے کہ سامنے اور پیچھے دونوں اطراف سے دشمن کا مقابلہ کیا جاتا ہے۔ اس کی خامی یہ ہے کہ پہلو سے اپنے ساتھی کے گولیوں کا شکار ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

3۔ تیر کی نوک والی ترتیب Arrow head

یہ ترتیب کھلی جگہ یعنی میدان، ریگستان کے لیے موثر ہے۔اس کی فائرنگ کی طاقت سامنے اور کونوں پر ہوتی ہے۔پہلو سے پچاس فیصد کور کر سکتا ہے۔اس کی خامی یہ ہے کہ کمانڈ اینڈ کنٹرول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

4۔ہیرانماترتیب۔Diamond

ہیرانماترتیب اسی طرح استعمال ہوتا ہے جیسے تیر کی نوک والی ترتیبarrow headاستعمال ہوتی ہے۔ جس طرح نوک والی ترتیب رات کے وقت مشکل ہے اسے اس کی جگہ ہیرانماترتیب استعمال کی جاتی ہے۔اس کی سامنے سے فائرنگ کی طاقت کم ہے۔

5۔درازشدہ ترتیب۔Extended line

دشمن پر حملہ کرتے وقت یہ ترتیب استعمال کی جاتی ہے۔ کسی جگہ کو تلاش کرنے کے لیے یا کسی زخمی کو تلاش کرنے کے لیے۔اس ترتیب میں سیدھ line کو برابر رکھنا نہایت ہی پیچیدہ ہے۔

6۔نیم حملہHalf Attack

یہ ترتیب چکرا دینے والی ترتیبstaggered fileکی جگہ پر بھی استعمال ہوتا ہے۔اس کی خاصیت یہ ہے کہ جنگ کے وقت رابطہ بحال رہتا ہے۔

گھات

گھات لگانا:-Ambush

گھات تعریف: کسی چھپے ہوئے جگہ سے فائرنگ کے ذریعے حرکت والی یا عارضی طور پر رکے ہوئے دشمن کو ہدف بنانا گھات کہلاتا ہے۔

گھات کے مقاصد:

1۔ دشمن فوج اور ان کے ساز و سامان کو تباہ کرنا۔

2۔ دشمن فوج کو ہراساں کرنا۔

3۔ معلومات اکھٹی کرنا۔

4۔ دشمن کے ذرائع کو تباہ کرنا۔

5۔ بھاگتے دشمن کو مارنا۔

گھات کی درجہ بندی

(1)ارادی گھات لگانا۔Deliberate Ambush

اس میں تفصیل سے پلاننگ کی جاتی ہے، اچھی طرح سے ریہرسل کی جاتی ہے اور مخصوص جگہ پر موجود مخصوص ہدف کو تباہ یا قبضہ کیا جاتا ہے۔

گھات لیڈر کے پاس ہدف کے متعلق درج ذیل ضروری معلومات ہونی چاہیں:

1۔ حجم

2۔ حرکت کا تناسب

3۔ راستے/روٹ

4۔ دشمن کے ہتھیار و دیگر ساز و سامان

5۔ گھات لگانے کا مقام

اس معیار کی تفصیلات اس لیے بھی ضروری ہیں تا کہ گھات لیڈر اچھے طریقے سے اپنے کام کو سرانجام دے سکیں۔

(2) تیزی سے کیا گیا گھات-Hasty Ambush

جلد بازی/ تیزی میں لگائے جانے والے گھات کی پہلے سے تیاری نہیں کی جاتی ہاں البتہ اس کی بہت مشق کی جاتی ہے اور یہ گھات لیڈر کی ہاتھوں اور بازوؤں کے اشاروں سے پایہ تکمیل تک پہنچائی جاتی ہے۔

تیزی میں لگایا جانے والا گھات ایک فوری عمل ہے جس میں گھات لیڈر دشمن سے رابطہ ہونے کے وقت دشمن کے نظر میں آئے بغیر گھات لگاتا ہے۔

گھات کی قسمیں:

نقطہ گھاتPoint Ambush

نقطہ گھات وہ گھات ہے جس میں افواج ایک قتل حلقے(Killing Zone) میں تعینات کیے جاتے ہیں۔

علاقہ گھات۔Area Ambush

ایریا گھات گھات کی وہ قسم ہے جہاں فورسز کو مختلف "قتل حلقوں" میں باہمی تعاون سے کور کرنے کیلئے متعین کیا جاتا ہے۔

گھات لگانے کے اصول:

1۔ بہترین معلومات/انٹیلیجنس

- علاقے کے متعلق علم ہونا
- گشتوں کے رپورٹس

2۔ منصوبہ بندی، قداولی اور مشقیں

- دشمن کے حکمت عملی اور کاؤنٹر گھات کے طریقہ کار (techniques) کا مطالعہ کرنا۔
- مکمل ریکی
- یقینی بنائیں کہ تمام گروپس اپنا کام جانتے ہوں کہ انہیں کیا کرنا ہے۔
- دن اور رات کی مشقیں۔

3۔ سکیورٹی security

- گھات ایریا میں بہت زیادہ ریکی اور حرکت نہ کریں
- رات کو حرکت کریں اور صبح تک سول ایریاز کو کلیئر کریں
- کچھ مدت تک پرانی گھات کی جگہ کو پھر استعمال نہ کریں۔
- دشمن کا پیچھا کرنے کی صورت میں کیا کرنا ہے یہ پہلے سے پلان کریں۔

4۔ چھپاؤ۔Concealment

- گھات ایریا میں راستے کے نشان نہ چھوڑیں۔
- فائر کرنے کا علاقہ کلیر کرنے کیلئے اضافی چیزیں نہ بنائیں نہ مٹائیں تاکہ دشمن کو گھات سائیٹ پہچاننے میں آسانی نہ ہو۔
- یقینی بنائیں کہ فردی کیمو فلاج اعلیٰ معیار کی ہے

5۔ بہترین کنٹرول Good control

- مکمل بریفنگ
- صاف سگنلز
- سادہ ابتدائی وارننگ ٹیم

6۔ فائر پاور کا زیادہ سے زیادہ استعمال

- درست نشانہ بازی کو ممکن بنائیں
- ریموٹ کے ذریعے فائر ہونے والے ہتھیاروں کا استعمال
- مشین گن کے برسٹ کا استعمال

7۔ جنگی نظم وضبط

- کوئی آواز نہ ہو اور کم سے کم حرکت ہو
- چھینکنے، کھانسنے اور سگریٹ پینے سے اجتناب کریں
- اعلیٰ معیار کی ہوشیاری اور بیداری

8۔ اعلیٰ معیار کی تربیت

- درست تیر اندازی
- ہتھیاروں کا استعمال اور بند ہونے کی صورت میں انکو صحیح کرنے کا ڈرل
- بیداری
- احکامات پر عمل درآمد

9۔ رابطہ Communication

- سنتریوں سے گھات کمانڈر تک کا رابطے کے ذرائع
- گھات کمانڈر سے دوسری گروپوں تک رابطہ کے ذرائع۔

منصوبہ بندی کے عوامل۔ Planning factors

1۔ مقصد (صفحہ اول)

2۔ دشمن:

- دشمن کی چالیں، عادتیں، تنظیم، تربیت کا معیار، وردیاں اور اسلحہ
- دشمن کے گشتوں کا مقصد، انکا سائز، فردی اور گروپس کا فاصلہ اور انکے راستے
- دشمن کی حکمت عملی اور کاؤنٹر گھات ایکشن
- دشمن کے توپ خانے اور مارٹر کا علم اور انکا رسپونس ٹائم اور موثر پن

3۔دوست فورسز/افواج

- علاقہ کلیرنس
- دوسرے گشتوں کی جگہ اگر ہے
- بیک اپ فورسز کی جگہ جو واپس نکلنے کیلئے تعاون کرینگے
- اپنے مرکز کی جگہ
- اگر ہے تو اپنے مارٹر اور توپ خانے کی جگہ

4۔اچانک پن اور سکیورٹی

- سکیورٹی اور چھپاؤ کے تمام اصولوں کی پابندی
- ایسی جگہ منتخب کریں جہاں دشمن کے مین فورس سے آگے اور اطراف میں اسکاؤٹس متعین کرنے کے امکانات کم ہوں
- گھات طریقہ کار اور pattern کو تبدیل کرنا۔
- فرض کریں کہ سویلین hostile ہیں۔اگر کوئی سویلین گھات والی جگہ پر آجاتا ہے تو اسکی پلاننگ
- بیس کیمپ سے گھات والی جگہ تک حرکت کو پوشیدہ رکھنے کیلئے دھوکہ دہی کی ترتیب بنائیں/پلان کریں۔

5۔فائر سپورٹ

آرٹلری اور مارٹر پہلے سے درج ذیل ٹاسکس کیلئے

- ہار کے علاقے سے باہر دشمن کو نشانہ بنانا
- دشمن کے کاؤنٹر اٹیک کو ناکام بنانا
- دشمن کے فضائیہ کو ہراساں کرنا
- گھات پارٹی کو نکالنے میں مدد دینا

6۔دوسرے موجود ہتھیاروں کا استعمال

- ہلکے مارٹر
- ایل ایم جیز

ایک بہترین گھات لگانے کی جگہ کو منتخب کرتے ہوئے درج ذیل نکات کو مد نظر رکھا جائے:

- جہاں دشمن کو مارنے کے علاقہ تک ہتھیاروں کے مار کرنے کی حد بہترین ہو۔
- جو بہترین چھپاؤ اور تلبیس مہیا کرے۔
- جہاں اچھے حفاظتی رکاوٹیں ہو۔
- جو پوشیدہ نکلنے کے راستے فراہم کرے۔
- جہاں دشمن کو اطراف سے حملے کرنے میں دشواری ہو۔
- جو اچھی مار کے علاقے میں دشمن کے آنے کا اچھا مشاہدہ دے سکے۔
- گھات سائیٹ تک پوشیدہ راستہ اختیار کریں۔
- دشمن کے آنے کے راستے
- دشمن کے نکلنے کے راستے
- کور گروپ یا طرفی دفاع کے جگہ مہیا کریں

7۔رکاوٹیں:

قدرتی اور مصنوعی رکاوٹوں کا پورا پورا استعمال کیا جائے، دشمن کو قتلی حلقے میں لانے اور اسکے جوابی حملہ اور جنگ کو delay کرنے کیلئے۔

رکاوٹوں اور کلے مور مائنز کی بہترین جگہیں درج ذیل ہیں:

- جہاں سے دشمن کے بھاگنے کے امکانات ہو
- گھات سائیٹ کے اطراف میں
- دشمن کے جوابی حملوں کے ممکنہ راستوں پر

8۔کنٹرول اور سگنلز

اچھا کنٹرول حد درجہ ضروری ہے، گھات جتنا بڑا ہو گا اتنا اسے کنٹرول کرنا مشکل ہو گا۔

درج زیل پلان کئے جائیں:

- گھات پوزیشنز پر ڈیٹیلڈ ڈپلوائمنٹ۔
- دشمن پارٹی کے آنے پر گھات پارٹی کو الرٹ کرنے کا طریقہ کار۔
- فائر کھولنے کے سگنلز
- فائر بند کرنے کے سگنلز
- تلاشی کرنے کا سگنل
- واپس نکلنے کا سگنل

اگر گھات detect اور کمپرومائز ہو تو اسکی پلاننگ۔

بیس کیمپ تک جانے کا طریقہ

(ا) دشمن کے حملے کے دوران

(ب) جب دشمن پیچھے زخمی اور مدد چھوڑ کر نکل گیا ہے۔

9 سازوسامان Equipment

- مائنز، بوبی ٹریپس، وائر بارود
- دفاعی اسٹورز
- ہتھکڑی قیدیوں کیلئے

10۔ گروپنگ

ایک گھات مختلف گروپوں سے بنتا ہے، ان گروپوں کے سائز مختلف ہوتے ہیں، مگر ان سب کو منتخب کردہ لیڈر ہو اور خود کفیل ہو۔

ترتیب اور زمین کے حساب سے گھات کی دو قسمیں ہیں۔

(1) لکیری گھات Linear Ambush

جب زمین کی ساخت کی وجہ سے ایک ممکنہ راستہ نکلتا ہو۔ وہاں لکیری گھات لگایا جاتا ہے۔ اس ترتیب میں گن گروپ صرف ایک کلنگ ایریا پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ یہ زیادہ تر راستوں، روڑوں اور دریاؤں کے اطراف لگایا جاتا ہے۔

(2) علاقائی گھات Area Ambush

جہاں ایک سے زیادہ راستے نکلتے ہوں، ان سب کو کور کیا جائے۔ مرکزی گھات پوزیشن سے بکھر جانے والے دشمن کو پکڑنے کیلئے تمام راستے گہرائی سے کور کئے جائیں۔ اور جب غیر یقینی ہو کہ دشمن کونسا راستہ استعمال کریگا اس وقت بھی علاقائی گھات لگائی جائے۔

ترتیب کے اصول:

1۔ تمام راستوں کو کور کرنا

2۔ گہرائی

3۔ دوطرفہ دفاع

انتظام

1۔ خوراک

2۔ مدد

3۔ میڈیکل

4۔ کمک

(Composition of an Ambushگھات کی ساخت ترتیب)

(1)شامل گروپس اور انکے کام۔

ا۔کلنگ زون کو کور کرنا۔

ب۔گھات شروع کرنا

پ-دشمن کے جوابی حملوں کو روکنا

(2)ابتدائی وارننگ گروپ

ا۔ابتدائی وارننگ دینا۔

ب۔دشمن کے فرار ہونے میں رکاوٹ

پ۔مین فائرنگ پارٹی کی حفاظت۔

(3)اطرافی حفاظت گروپFlank Protection

ا۔اطرافی حفاظت

ب-اطراف سے دشمن کے جوابی حملوں کو روکنا

پ-مین فائرنگ گروپ کو نکلنے میں مدد کرنا/کور کرنا۔

Reserve Group(4)

ا۔ پیچھے کی پروٹکشن

ب۔مارٹر سپورٹ دینا

پ- گھات کو گہرائی دینا

طرز عمل Conduct

گھات کے پانچ مراحل ہیں۔

ا۔ تیاری

ب۔ گھات ایریا تک جانا

پ۔ قبضہ (گھات ایریا)

ت۔ گھات شروع کرنا

ٹ۔ واپس نکلنا۔

ا۔ تیاری:

اس میں ریکی، پلاننگ، ابتدائی آرڈر، تیاری اور مشقیں شامل ہیں۔

ب۔ گھات ایریا تک حرکت:

ا۔ راستوں کا انتخاب

ب۔ دشمن کے ساتھ مڈ بھیڑ ہونے کی صورت میں پیشگی تیاری

پ۔ قبضہ:

اس میں آخری ریکی، دوبارہ کنفرم کرنا اور گھات سائیٹ کی حفاظت شامل ہیں۔

گھات لگانے کے وقت درج ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے۔

ا۔ سگریٹ نوشی اور روشنی

ب۔ قدموں کے نشان

پ۔ مخصوص بو

ت۔ فردی کیموفلاج

ٹ۔reflecting surfaces

ث۔ آرام دہ فائرنگ پوزیشنز

ج۔ گرینیڈز پھینکنے کیلئے تیار

چ۔ بندوقیں فائر پوزیشن میں

(4) گھات شروع کرنا

درج ذیل طریقے عام طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔

ا۔ پہلی گولی کمانڈ فائر کرے گا۔

ب۔ کلے مورز کا پھٹنا

پ۔ مشین گن کی فائرنگ

ت۔ راکٹ لانچر کی فائرنگ

5۔اگلی کاروائی:

ا۔جنگ(گولیوں کا تبادلہ)

ب۔فائرروکنا

پ۔دشمن کے سازوسامن کی تلاشی اور قبضہ اگرآرڈرز ہوں تو

ت۔واپس نکلنے کے احکامات

ٹ۔آخری بیس پرانتظامات اور گروپس کو اکھٹا کرنا

6۔واپسی

ا۔واپسی کیلیئے راستوں کا انتخاب

ب۔اگر ممکن ہو تو راستوں کو محفوظ کرنا

پ۔متبادل راستے

ت۔زخمیوں کو نکالنے کے راستے

گھات ناکام ہونے کی وجوہات

ایک گھات درج ذیل عوامل کی وجہ سے ناکام ہو سکتا ہے۔

ا۔شور

ب۔کیموفلاج میں بے احتیاطی

پ۔حرکتیں

ت۔ہتھیاروں کو غلط جگہوں پر لگانا

ٹ۔فائر کھولنے کے غیر واضح احکامات

ث۔اہم ہتھیاروں کا مس فائر اور بند ہونا

ج۔ خراب فائر کنٹرول

چ۔وقت سے پہلے فائر کھولنا

ح۔ خراب فائر نگ

چھاپہ - Raid

چھاپہ اس باقاعدہ فوجی حربے یا آپریشنل جنگی مشن کو کہتے ہیں کہ جس میں اہمیت کے حامل کسی مخصوص مورچے و علاقے پر حملہ کرنے کے بعد وہاں اپنا قبضہ جمانے کے بجائے واپس پیچھے ہٹا جائے، اور اپنے زیر انتظام محفوظ علاقے کی طرف لوٹا جائے اس سے پہلے کے دشمن جوابی حملے کی تیاری کرے یا آپ کو کسی قسم کا نقصان پہنچائے۔

چھاپہ مار دستہ چونکہ اکثر اچانک اور دشمن کے توقعات کے برعکس وقت اور جگہ پر حملہ کرتا ہے یا وہ جس انداز میں دشمن پر حیرت انگیز پھرتی کے ساتھ دھاوا بولتا ہے کہ جس کیلئے دشمن نفسیاتی طور پر تیار نہیں ہوتا اس لئے اسے مزاحمت کرنے کو بہت ہی کم وقت میسر ہوتا ہے۔

اس حربے کے تحت چھاپہ مار جھتے میں شامل ارکان کا اس طرح کے فوجی مہمات سرانجام دینے کیلئے مخصوص فوجی تربیت کا ہونا لازمی شرط ہے۔

چھاپے کے مقاصد:

1 ۔دشمن کے حوصلوں کو پست کرنا، یا اسے غیر روایتی جنگی چالوں سے تھکا دینا۔

2۔دشمن کے وسائل کی لوٹ مار یا دوسرے الفاظ میں اپنے لئے وسائل کا حصول

3۔ریلوے لائن، پل اور سڑکوں کی تباہی جس سے دشمن کی رسد رک جائے۔

4۔ساتھی قیدیوں کی رہائی۔

5۔کسی مخصوص شخص کی گرفتاری یا اسے قتل کرنا۔

6۔فوجی اہمیت کے حامل معلومات حاصل کرنا۔

7۔گیس کے پائپ لائنز، بجلی کے کھمبے اور ان جیسی دیگر اہداف کو نقصان پہنچانا جس سے ریاست کی صنعتی سرگرمیاں متاثر ہوں۔

چھاپہ ایک انتہائی کامیاب اور موثر جنگی حربہ ہو سکتا ہے اگر:

1۔اس میں حصہ لینے والے جنگجوؤں کو عمدہ فوجی تربیت دی جائے، جس سے ان میں جلد حرکت کرنے اور فیصلہ لینے کی قوت پیدا ہو سکے۔

2۔ چھاپے میں شامل سپاہیوں کو جدید، چھوٹے اور تیز ہتھیاروں کی فراہمی یقینی ہو۔

3۔ چھاپہ مارنے کی جگہ اور ملحقہ علاقے کے متعلق مکمل اور درست معلومات میسر ہوں۔

4۔ چھاپے میں شامل دوستوں کی امداد کیلئے سپورٹنگ ٹیم موجود ہو۔

5۔ چھاپہ مارنے والے ٹیم کو کاروائی کے دوران اپنے اور عام لوگوں کو پہنچنے والے ممکنہ نقصانات کا اندازہ ہو۔

چھاپہ میں شامل گوریلوں کی تعداد:

چونکہ ہر ٹارگٹ چھاپے کی صورت میں ایک جیساد فاعی رد عمل نہیں رکھتا،اس لئے چھاپے میں شامل ارکان کی طے شدہ تعداد مختص نہیں ہوسکتی، تعداد ٹارگٹ کی جوابی رد عمل یا مزاحمت اور علاقائی حوالے سے موافق یا غیر موافق حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے طے کیا جانا چاہیے۔

ناکامی کی وجوہات:

چھاپے میں ناکامی کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں لیکن ممکنہ وجوہات کچھ یوں ہیں:

1۔ کمزور اور غیر معیاری فوجی تربیت۔

2۔ درست فیصلہ لینے اور جلد عملدرآمد کرنے میں تاخیر۔

3۔ خراب، سست یا پرانے ہتھیاروں کا استعمال۔

4۔ چھاپے کے متعلق معلومات یا راز کا دشمن تک پہنچنا۔

5۔ چھاپہ مارنے کی جگہ اور ملحقہ علاقے کے متعلق درست معلومات یا آگاہی کا نہ ہونا۔

[اختتام------]